خلافت لائبریری ربوہ

...نی احباب ن تعلیمو تربیت ے ے۔

بدھ | 27۔ نومبر 1996ء

روزنامہ **الفضل** ربوہ

فون 213029

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 271 | بدھ 15 رجب۔ 1417ھ 27 نبوت 1375ھش 27 نومبر 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چاہئے کہ انسان دعاؤں میں تھک نہ جاوے

اعمال صالحہ اور عبادت میں ذوق شوق اپنی طرف سے نہیں ہو سکتا۔ یہ خدا تعالیٰ کے فضل اور توفیق پر ملتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان گھبرائے نہیں اور خدا تعالیٰ سے اس کی توفیق اور فضل کے واسطے دعائیں کرتا رہے اور ان دعاؤں میں تھک نہ جاوے۔ جب انسان اس طرح پر مستقل مزاج ہو کر لگا رہتا ہے تو آخر خدا تعالیٰ اپنے فضل سے وہ بات پیدا کر دیتا ہے جس کے لئے اس کے دل میں تڑپ اور بے قراری ہوتی ہے عبادت کے لئے ایک ذوق و شوق اور حلاوت پیدا ہونے لگتی ہے لیکن اگر کوئی شخص مجاہدہ اور سعی نہ کرے اور وہ یہ سمجھے کہ پھونک مار کر کوئی کر دے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا قاعدہ اور سنت نہیں اس طریق پر جو شخص اللہ تعالیٰ کو آزماتا ہے وہ خدا تعالیٰ سے ہنسی کرتا اور مارا جاتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

موت کا کوئی وقت نہیں۔ آئے دن طاعون ہیضہ' زلازل' وبائیں' قحط اور اور طرح کے امراض انسان پر حملہ کر رہے ہیں اور اگر یہ بھی نہ ہوں تب بھی بعض اوقات خدا تعالیٰ کی ناگہانی گرفت اس طور انسان کو آدباتی ہے کہ پھر کچھ بن نہیں پڑتا۔ پس ضروری ہے کہ جو اقرار کیا جاتا ہے کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا اس اقرار کا ہر وقت مطالعہ کرتے رہو اور اس کے مطابق اپنی عملی زندگی کا عمدہ نمونہ پیش کرو۔ عمر کا اعتبار نہیں۔ دیکھو ہر سال میں کئی دوست ہم سے جدا ہو جاتے ہیں اور کئی دشمن بھی چل بستے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے بعض خوفناک خبریں دی ہیں اور وہ اپنی بات میں سچا ہے۔ ان سے اور بھی خوف آتا ہے وہ بھی بہت ہی خطرناک ہیں۔ رنگا رنگ کے خوف احاطہ کئے ہوئے ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 605)

اتنی دعائیں کریں کہ اللہ کی رحمت کی چادر آپ کو لپیٹ لے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

دعا کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہ بھی مناسب نہیں ہے کہ تم خدا تعالیٰ سے یہ کہو کہ اے خدا اگر تو چاہے تو دے دے۔ یہ بندے کا کام نہیں۔ بندے کا کام ہے مانگنا۔ اس سے کوئی زبردستی تو نہیں لینا اللہ جل شانہ' تو بادشاہ ہے اس کی مرضی ہو گی تو دے گا۔ مرضی نہیں ہو گی تو نہیں دے گا۔ لیکن شرطیں لگانا شوخی ہے اور بہت بری حرکت ہے۔ مانگو۔ ہر چیز اس سے مانگو۔ بڑی بھی مانگو اور جوتی کا تسمہ بھی مانگو۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہا کہ جوتی کا تسمہ بھی اس سے مانگو تو یہی کہا نا کہ ہر چیز اسی سے مانگو اور اس کے بغیر نیکی کا پہلو اور جنت کے حصول کا پہلو اور خدا تعالیٰ کی رضا کو پا لینے کا پہلو پیدا نہیں ہوتا۔

پس اس نکتہ کو سمجھتے ہوئے دعائیں کرو۔ آپ کا پیسہ خرچ نہیں ہوتا۔ کوئی بار آپ پر نہیں پڑتا۔ دنیا کے جو کام آپ کر رہے ہیں کرتے رہیں، لیکن کام کرتے ہوئے بھی آپ ذکر الٰہی میں مشغول رہیں۔ بڑی برکتیں آپ پر' آپ کے گھروں پر' آپ کے خاندانوں پر' آپ کے بچوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوں گی۔ اگر آپ اپنی یہ عادت بنا لیں۔ یہاں پر بھی اور بہت سی جگہوں پر یہ کھول کر بتایا گیا ہے کہ دعا کے بغیر ایک عارف کو زندگی میں کوئی مزہ نہیں مل سکتا۔ جو شخص خدا تعالیٰ کو پہچانتا ہے اس کی تو لذت اسی میں ہے کہ وہ ہر چیز خدا سے مانگے' کھائے تو سیری خدا سے مانگے۔ یہ نہیں کہ میں نے دو روٹیاں یا دس روٹیاں پیٹ میں ڈال لی ہیں اس لئے میری بھوک مر جائے گی۔ دس روٹیاں کھا کر وہ خود بھی مر سکتا ہے۔ صرف بھوک تو نہیں مرا کرتی۔ ایسے بھی بہت سے واقعات ہماری نظروں کے سامنے آتے ہیں۔

پس ہر کام جو آپ کرتے ہیں اس میں دعا مانگیں۔ مثلاً وکیل ہے وہ وکالت کے کاموں میں دعا مانگے کہ اے خدا وکالت کے ساتھ بہت ساری خرابیاں لگی ہوئی ہیں تو ہمیں ان سے محفوظ رکھ اور ہمیشہ سچ بولنے کی اور قول سدید کہنے کی توفیق عطا کر۔ ڈاکٹر ہے۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے فرمایا ہے کہ بڑا ظالم ہے وہ طبیب جو اپنے مریض کے لئے دعا نہیں کرتا۔ میں نے شروع میں بتایا تھا کہ ہماری زندگی کا ہر شعبہ اور ہم ہر وقت جو کام کرتے ہیں وہ بغیر دعا کے خطرے میں پڑ جاتا ہے۔ سوؤ تو دعا کرو۔ جاگو تو دعا کرو۔ لقمہ منہ میں ڈالو تو دعا کرو۔ بچوں کے منہ میں لقمہ ڈالو تو اونچی آواز میں دعا کرو تاکہ ان کو بھی عادت پڑے اور ان کو بھی بچپن سے یہ بات سمجھ آ جائے۔

پس دعائیں کریں اتنی دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی چادر آپ کو اپنے اندر لپیٹ لے اور اس کے نتیجہ میں غیر اللہ کا ہر وار جو ہمارے لئے شر اور تکلیف کا باعث بن سکتا ہے اس سے خدا تعالیٰ کی رحمت ہمیں محفوظ کر لے۔"

(از خطبہ 24۔ نومبر 1978ء)

نیکی اس میں ہے کہ ترک شر کے ساتھ ہی کسبِ خیر بھی ہو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری رحمت اللہ شاکر صاحب سابق اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل تین ہفتوں سے پنجاب میڈیکل سنٹر لاہور میں زیر علاج ہیں۔ ان کے پراسٹیٹ اور پتھری کے تین اپریشن ہو چکے ہیں موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

نکاح و تقریب شادی

○ عزیزہ مکرمہ ندرت طاہر صاحبہ بنت مکرم عبدالسلام طاہر صاحب کا نکاح ہمراہ عزیز مکرم مظفر احمد صاحب ابن مکرم پروفیسر محمد ارشد چوہدری صاحب محترم مولانا نسیم سیفی صاحب نے مورخہ 7- نومبر 1996ء کو مبلغ پچیس ہزار روپے حق مہر پر 45/17 دارالرحمت وسطی ربوہ میں پڑھا اور تقریب رخصتانہ میں دعا کرائی۔ اگلے روز مورخہ 8- نومبر 1996ء کو مکرم پروفیسر ارشد چوہدری صاحب نے دارالعلوم غربی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ احباب کرام سے اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعزاز

○ مکرمہ مسز ماجد صاحبہ کراچی سے تحریر کرتی ہیں۔ میرے بیٹے عزیزم ڈاکٹر عبدالقیوم خان M.D نے اس سال پٹسبرگ امریکہ ہسپتال میں بہترین ریذیڈنٹ اور ایمبولٹری ایواڈز حاصل کئے ہیں اور اب اعلیٰ نمبروں میں ڈپلومیٹ میڈیکل بورڈ آف امریکہ کا امتحان پاس کیا ہے۔ احباب جماعت سے ڈاکٹر صاحب کی مزید کامیابیوں کے لئے درخواست دعا ہے۔

آئندہ صدی کی تیاری کے سلسلے میں ایک بہت ہی اہم تیاری کا تعلق واقفین نو سے ہے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

27- نبوت 1375 ھش — 27 - نومبر 1996ء

خاتمہ بالخیر کی دعا

خاتمہ بالخیر کی دعا نہایت ضروری دعا ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ اگر کوئی انسان اپنی ساری زندگی نہایت اچھی طرح گزار دے اور زندگی کے آخری لمحے اس کے اچھے نہ ہوں تو لوگوں کو اچھی زندگی تو بھول جاتی ہے اور اس کے آخری لمحے جو اچھے نہیں تھے وہ یاد رہ جاتے ہیں اور اکثر انہی لمحوں کا ذکر ہوتا ہے۔ اور اچھی زندگی کا ذکر ہو بھی تو نتیجتاً یہی کہا جاتا ہے کہ خدا جانے بے چارے کو کیا ہو گیا کہ اس کے آخری ایام اچھے نہیں تھے۔ پس خاتمہ بالخیر کی دعا نہایت ضروری ہے اپنے لئے بھی انسان دعا کرے اور دوسروں کے لئے بھی' اور خاتمہ بالخیر ہونے کی وجہ سے اس کے لئے دوسرے ہمیشہ دعا کرتے رہیں گے اور اس کا ذکر بھی اچھی طرح ہوتا رہے گا۔ یہ ذکر زیادہ بہتر ہے کہ کہا جائے کہ اگرچہ پہلے تو اس کی زندگی اچھی نہیں تھی لیکن خاتمہ بالخیر ہو گیا بہ نسبت اس کے کہ یہ کہا جائے کہ ساری زندگی تو اچھی گزاری لیکن انجام کار بات خراب ہو گئی۔ کوئی بدنامی ہو گئی۔ مشکلات میں گھر گیا۔ کوئی آفت آگئی۔ ایمان کی دولت چھن گئی۔ بہرکیف ان باتوں سے یہ پتہ چلتا ہے کہ خاتمہ بالخیر کی دعا نہایت ضروری دعا ہے۔

بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ ساری زندگی اچھی نہ رہی تو خاتمہ بالخیر کو کیا کرنا ہے لیکن یہ ان کی بھول ہے۔ وہ جس طرح لوگوں کے دل میں رہیں گے اسی طرح کی دعائیں ان کے دل سے ان کے لئے نکلیں گی۔ اور زیادہ تر خاتمہ بالخیر ہی سے اچھی دعائیں زبان پر آتی ہیں۔ خاتمہ بالخیر کے متعلق یہ بات خاص طور پر یاد رکھنے والی ہے کہ اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ کسی لمبی زندگی کے بعد خاتمہ ہوگا اور اس خاتمہ کے لئے خاتمہ بالخیر کی دعا کی جائے۔ انسان کو تو اپنی زندگی کا ایک لمحہ بھر کے لئے بھی بھروسہ نہیں ہے۔ وہ یہ کہہ ہی نہیں سکتا کہ ابھی تو بڑی زندگی پڑی ہے خاتمہ بالخیر کے لئے بڑا وقت ہے۔ اسے کیا معلوم کہ جب وہ یہ بات کہہ رہا ہے اس کے بعد اس نے ایک اور سانس لینی ہے یا نہیں۔ ایک اور لمحہ زندہ رہنا ہے یا نہیں۔ جب تک وہ اپنی ہر بات کو اپنے خاتمے کے ساتھ منسلک نہ کرلے اس وقت تک کہا جا سکتا ہے کہ وہ زندگی کی حقیقت کو سمجھتا ہی نہیں۔ اسی لئے ہمیں کہا گیا ہے کہ اپنے ہر کام کو یوں کرو کہ گویا یہ زندگی کا آخری کام ہے۔ اور ہو بھی سکتا ہے کہ وہ زندگی کا آخری کام ہی ہو۔

ہم بڑے بڑے پروگرام بناتے ہیں۔ بڑی بڑی سکیمیں بناتے ہیں۔ بہت کچھ سوچتے ہیں کہ یہ بھی کریں گے اور وہ بھی کریں گے اور یہ سب کچھ کرنے کے لئے ایک لمبے عرصے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن یہ لمبا عرصہ ہمارے اپنے ہاتھ میں تو نہیں ہوتا۔ ہم یہ سب کچھ کرتے اس لئے ہیں کہ اگر ایسا نہ کریں تو ہماری زندگی اجیرن ہو جائے۔ یہ اور بات ہے کہ ہم اپنے پروگرام پر پوری طرح عمل نہ کر سکیں۔ ہماری سکیمیں پوری طرح انتہا کو نہ پہنچیں۔ لیکن پروگرام بنانا اور سکیمیں بنانا تو انسانی زندگی کا لازمہ ہے۔ اگر وہ ایسا نہ کرے تو ایک پل سے دوسرے پل میں کس طرح داخل ہو۔ ایک لمحہ کے بعد دوسرے لمحہ میں کس طرح داخل ہو۔ اسے پروگرام بنانے ہی پڑتے ہیں۔ سکیمیں سوچنی ہی پڑتی ہیں۔ البتہ یہ بات نہایت ضروری ہے کہ ایسا کرتے ہوئے وہ خدا تعالیٰ پر بھروسہ رکھے اور اسی سے دعا کرے کہ وہ ان کو انتہا تک پہنچائے۔ لیکن اپنی طرف سے اسے یہ خیال رہے کہ وہ کسی لمحے بھی اس دنیا سے اٹھ کر دوسری دنیا میں جا سکتا ہے کوئی لمحہ بھی ایسا ہو سکتا ہے اور وہ خاصا قریب کا لمحہ ہو گا جس میں اسے خاتمے کی خبر سنا دی جائے گی۔ وہ اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔

پس اگر ہم ہر کام کو اس طرح کریں کہ گویا یہ ہمارا آخری کام ہے۔ اور ہم خاتمہ بالخیر چاہتے ہیں اور خاتمہ بالخیر ہی کی دعائیں کرتے ہیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا خاتمہ بالخیر ہی ہو گا کیونکہ ہم جو کچھ بھی کریں گے وہ اس خیال سے کریں گے کہ شائد یہ ہمارا آخری کام ہو اور اسی لئے ہمیں اسے سنوار کر کرنا چاہئے۔ سنوار کر کیا ہوا کام ہی خاتمہ بالخیر کی دلالت کرتا ہے۔

پس یہ کہنا کہ ابھی تو بڑی زندگی پڑی ہے خاتمہ بالخیر تو بہت دیر کی بات ہے درست نہیں ہے۔ خاتمہ کسی وقت بھی ہو سکتا ہے اور خاتمہ بالخیر اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ ہم زندگی کے ہر کام کو اس طرح کریں کہ گویا یہ آخری کام ہے اور ہماری دعا یہ ہے کہ خاتمہ بالخیر ہو اس لئے ہم اس کام کو بہت سنوار کر کریں۔

اگر ہم اپنی زندگی پر غور کریں تو اس کے تین حصے نمایاں ہو کر سامنے آتے ہیں۔ بچپن کا حصہ جس میں خاتمہ بالخیر کا خیال ہی نہیں آسکتا۔ اور انسان کچھ کرنے پر قادر بھی نہیں ہوتا۔ اور بہت سی باتوں کی اس سے توقع بھی نہیں کی جاتی۔ پھر اس کے بعد نوجوانی اور جوانی آتی ہے۔ اس وقت بھی عام طور پر انسان اپنے کاروبار میں مصروف رہتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف بہت کم توجہ دیتا ہے اسے اپنے کاموں سے ہی فرصت نہیں ہوتی اور کام بھی اس کے ایسے ہوتے ہیں جن میں جوانی کی مستی اور نفس امارہ کے جذبات کا غلبہ ہوتا ہے۔ اور اس کے بعد بڑھاپا آجاتا ہے۔ بڑھاپے میں وہ پھر بچے ہی کی طرح ہو جاتا ہے۔ پیرانہ سالی کا زمانہ ایسا ہوتا ہے کہ علم کے بعد پھر لاعلم ہو جاتا ہے۔ اور پھر وہ کچھ کرنے کے قابل نہیں رہتا۔

پس زندگی کے ان تینوں حصوں پر غور کرتے ہوئے ہمیں کسی لمحے کو بھی جو کار آمد ثابت ہو سکے اسے ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہئے۔ یہ کہنا کہ ابھی تو بہت وقت ہے درست ثابت نہیں ہوتا پس ہماری کوشش یہ ہونی چاہئے کہ وہ ہر لمحہ جس میں ہم کچھ کر سکتے ہیں اور کوئی اچھی بات کر سکتے ہیں اسے ضائع نہ کیا جائے اس سے فائدہ اٹھایا جائے۔ وہ لمحہ نکل جائے تو ہو سکتا ہے کہ پھر کبھی نہ آئے۔ اور پھر زمانہ بھی ایسا آجائے کہ انسان علم کے بعد لاعلم ہو جائے۔

خلاصتہ" یہ کہا جا سکتا ہے کہ خاتمہ بالخیر کی دعا نہایت ضروری ہے اور اس کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں ہر کام سرانجام دینا چاہئے اور جو لمحہ بھی کسی کار آمد کام کے لئے مل سکے اسے کبھی ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہئے۔ کون جانے وہ لمحہ پھر نہ آئے۔ کون جانے وہ نیکی کے جذبات پھر پیدا نہ ہوں۔

وہ خدا نہایت وفادار خدا ہے۔ اور وفاداروں کے لئے اس کے عجیب کام ظاہر ہوتے ہیں۔ دنیا چاہتی ہے کہ ان کو کھا جائے اور ہر ایک دشمن ان پر دانت پیستا ہے۔ مگر وہ جو ان کا دوست ہے ہر ایک ہلاکت کی جگہ سے ان کو بچاتا ہے اور ہر ایک میدان میں ان کو فتح بخشتا ہے۔ کیا ہی نیک طالع وہ شخص ہے جو اس خدا کا دامن نہ چھوڑے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

خلافت لائبریری-ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت الثانی

علمی مسائل

صاحب ایمان کو یہ نہیں دیکھنا چاہئے کہ اس کے گردو پیش کے لوگ کیا کہتے ہیں بلکہ اسے یہ دیکھنا چاہئے کہ خدا کیا کہتا ہے۔ آخر ایمان کے کچھ نہ کچھ معنے تو ہونے چاہئیں جب ایک شخص ایمان کی وجہ سے ساری دنیا سے لڑائی جھگڑا کرتا ہے فساد مول لیتا ہے تو اس کے کچھ معنے تو ہونے چاہئیں اور ایمان کے کم سے کم معنے یہ ہیں کہ ایک انسان یہ فیصلہ کرتا ہے کہ اسے خدا دوسری چیزوں سے مقدم ہے۔ اب جن چیزوں کو وہ موخر قرار دیتا ہے اگر ان کو مقدم کرنے لگ جائے تو اس کا ایمان کہاں باقی رہا۔ ایک طرف خدا کہتا ہے کہ سچ بولو اور دوسری طرف اس کے ساتھی کہتے ہیں کہ جھوٹ بولو۔ چاہے وہ منہ سے کہیں یا عمل سے۔ دنیا میں دونوں طریق ہوتے ہیں کبھی انسان دوسرے کو کہتا ہے کہ جھوٹ بولو۔ اور کبھی دوسرا جھوٹ بولتا ہے تو اسے منع نہیں کرتا۔ اور اس طرح جھوٹ کی تائید کرنے والا بن جاتا ہے۔ بہرحال خدا کا منشاء یہ ہے کہ ہم سچ بولیں اب اگر ہم جھوٹ بولیں اور سچائی کو چھپائیں۔ تو ہماری نگاہ میں خدا کی کوئی قدر نہ رہی۔ یا یوں کہو کہ ہم خدا کی بادشاہت کو قائم کرنے کی بجائے شیطان کی بادشاہت کو دنیا میں قائم کرنے والے بن جائیں گے۔ خدا کی بادشاہت تو اسی صورت میں قائم ہو سکتی ہے جب سچی گواہی دیتے وقت انسان نہ اپنے باپ سے ڈرے نہ اپنے بیٹے سے ڈرے۔ نہ ماں سے ڈرے۔ نہ بھائی سے ڈرے نہ دوست سے ڈرے اور نہ کسی اور رشتہ دار سے ڈرے۔ ایک باپ اگر جھوٹ کی جرات کرتا ہے تو اسی لئے کہ وہ سمجھتا ہے میرا بیٹا میری تائید کرے گا۔ یا میری بیوی میری تائید کرے گی۔ لیکن اگر عدالت میں معاملہ پیش ہو اور بیٹا کہے کہ یہ ہیں تو میرے باپ لیکن انہوں نے یہ بات کی ہے۔ بیوی کہے کہ یہ ہیں تو میرے خاوند لیکن انہوں نے یہ بات کی ہے۔ تو دوسرے ہی دن وہ جھوٹ چھوڑ دے گا۔ وہ اگر جھوٹ بولتا ہے تو اس لئے کہ وہ سمجھتا ہے اس کے افعال پر پردہ پڑا رہے گا۔ بھائی اس لئے جھوٹ بولتا ہے کہ دوسرا بھائی اس کی ہاں میں ہاں ملا دے گا۔ بیٹا اس لئے جھوٹ بولتا ہے کہ وہ سمجھتا ہے میرا باپ میری تائید کرے گا۔ خاوند اس لئے جھوٹ بولتا ہے کہ وہ سمجھتا ہے میری بیوی میرے عیب کو چھپائے گی۔ اور میری تصدیق کرے گی۔ بیوی اگر جھوٹ بولتی ہے تو اس لئے کہ سمجھتی ہے میرا خاوند میرا ساتھ دے گا۔ لیکن اگر وہ سچے (پیروکار) ہوں تو باپ کے خلاف بیٹا گواہی دینے کے لئے کھڑا ہو جائے گا اور خاوند کے خلاف بیوی گواہی دینے کے لئے کھڑی ہو جائے گی۔ اور وہ بالکل گھبرا جائے گا اور کہے گا ایسی حالت میں میرا جھوٹ بولنا بے فائدہ ہے اور اس روح کا اپنے اندر قائم کرنا کوئی بڑی بات نہیں۔ اگر ہر بچہ' ہر بوڑھا' ہر جوان' ہر مرد اور ہر عورت یہ عہد کر لے کہ میں نے سچ بولنا ہے چاہے اس کے نتیجہ میں میں کسی مقدمہ میں پھنس جاؤں یا پھانسی پر چڑھ جاؤں تو تھوڑے دنوں میں ہی تم اپنے اندر ایک عظیم الشان تغیر محسوس کرنے لگو گے۔ یہ مت خیال کرو کہ سچ بولنے پر پھانسی ملتی ہے۔ جو شخص سچ بولنے والا ہو وہ ایسے کام ہی نہیں کرتا۔ جن کے نتیجہ میں اسے پھانسی ملے۔ لیکن جھوٹ بولنے والا سمجھتا ہے کہ اگر میں نے جھوٹ بولا تو شائد بچ جاؤں۔ اس لئے وہ دلیری سے ایسے افعال میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ جن کا نتیجہ بعض دفعہ نہایت خطرناک ہوتا ہے۔ یا پھر سچ بولنے والا اس وقت پھانسی چڑھتا ہے جب وہ سمجھتا ہے کہ اب میرا مذہبی فرض ہے کہ میں اپنی جان پیش کر دوں۔ پھر وہ دلیری کے ساتھ جاتا ہے اور کہتا ہے کہ مجھے بے شک پھانسی دے دو۔

غرض سچائی ایک بڑی اہمیت رکھنے والی چیز ہے۔ انبیاء نے اس پر خاص زور دیا ہے۔ اور انسانی اخلاق کا یہ ایک بنیادی حصہ ہے مگر آج کل سیاسی اور قومی مفاد کی خاطر جھوٹ کو جھوٹ سمجھا ہی نہیں جاتا۔ بلکہ اسے ایک نہایت ضروری چیز قرار دیا جاتا ہے۔ حالانکہ جھوٹ فطرت کے خلاف ہے۔ جھوٹ اس چیز کا نام ہے کہ کان نے جو کچھ سنا ہو اس کے متعلق کہہ دیا جائے کہ میں نے نہیں سنا۔ آنکھ نے جو کچھ دیکھا اس کے متعلق کہہ دیا جائے میں نے نہیں دیکھا آپ نے ایک چیز اٹھائی ہو لیکن انسان یہ کہہ دے کہ میرے ہاتھ نے فلاں چیز نہیں اٹھائی۔ ایک شخص کے پاؤں ایک طرف چلیں لیکن وہ کہہ دے کہ میرے پاؤں اس طرف نہیں چلے۔ گویا انسان غیر کی نہیں اپنی تردید کرتا ہے۔ اس سے زیادہ فطرت کے خلاف اور کیا چیز ہوگی۔ شبہ اس چیز میں ہو سکتا ہے جس میں قیاس کا لفظ ہو۔ حواس خمسہ کے افعال پر شبہ نہیں کیا جا سکتا اور حواس خمسہ کے افعال کے خلاف بات کہنے کو جھوٹ کہتے ہیں۔ جو شخص حواس خمسہ کی تردید کرتا ہے وہ گویا اپنی زبان' ہاتھ' پاؤں' ناک اور کان کی تردید کرتا ہے۔ اور پھر وہ اس میں سب سے زیادہ لذت محسوس کرتا ہے کہ وہ اپنے خلاف آپ گواہی دے رہا ہے۔ ایک انسان کے ہاتھ ایک چیز کو پکڑتے ہیں اور وہ کہتا ہے کہ میں نے فلاں چیز نہیں پکڑی تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے ہاتھوں کو کہتا ہے تم نے فلاں چیز نہیں پکڑی۔ ایک چیز اس کی زبان چکھتی ہے لیکن وہ کہتا ہے میں نے فلاں چیز نہیں چکھی تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی زبان سے کہتا ہے کہ تم نے یہ چیز نہیں چکھی یا اس کے کان ایک بات سنتے ہیں پر وہ اس کا انکار کر دیتا ہے اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے کانوں سے کہتا ہے کہ تم نے فلاں بات نہیں سنی۔ اب یہ کتنی مضحکہ خیز اور عجیب بات ہے۔ مگر لوگ اس کی پرواہ نہیں کرتے اور موقعہ آنے پر جھوٹ بول دیتے ہیں۔ اور اگر ایک جھوٹ بولے تو دوسرا اس کی تائید کرنے لگ جاتا

باقی صفحہ 7 پر

چوہدری شبیر احمد - وکیل المال اول تحریک جدید

تحریک جدید اور اس کے تقاضے

تحریک جدید کیا ہے تحریک جدید کو حضرت امام جماعت الثانی "اسیروں کے رستگار" نے الٰہی منشاء کے مطابق 1934ء میں جاری فرمایا تھا۔

تحریک جدید کی اہمیت حضرت امام جماعت الثالث 1980ء میں جب بارہ ممالک کا کامیاب دورہ فرما کر واپس ربوہ تشریف لائے تو آپ نے جو سب سے پہلا خطبہ ربوہ میں ارشاد فرمایا اس میں تحریک جدید کی اہمیت اس ایک چھوٹے سے فقرہ میں بیان فرما کر گویا کوزہ میں دریا کو بند کر دیا۔ فرمایا:۔

"میرے حالیہ دورہ کا ایک پس منظر تحریک جدید ہے"

نیز اس خطبہ میں مزید فرمایا۔

حالیہ دورہ میں میں نے جو کچھ دیکھا جن نعمتوں کو پایا اور جو خوشیاں مجھے پہنچیں۔ ان تمام نعمتوں کے اجراء کے سامان اللہ تعالیٰ نے 46 سال قبل پیدا کر دیئے تھے۔"

(خطبہ 31-اکتوبر 1980ء)

تحریک جدید کا پس منظر اس تحریک کا آغاز ایک ایسے وقت میں ہوا جبکہ جماعت ایک نازک دور میں سے گزر رہی تھی اس وقت کے مخدوش حالات کا احساس کرانے کے لئے حضرت امام جماعت الثانی نے فرمایا۔

"آپ لوگوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے لئے یہ وقت بہت نازک ہے۔ ہر طرف سے مخالفت ہو رہی ہے اور اس کا مقابلہ کرتے ہوئے سلسلہ کی عزت و وقار کو قائم رکھنا آپ لوگوں کا فرض ہے۔"

(خطبہ 26-اکتوبر 1934ء)

نیز حضرت صاحب کا منظوم کلام جو اس نازک دور سے تعلق رکھتا ہے حقیقت حال کو واضح کرنے کے لئے کافی ہے۔ فرمایا۔

دشمن کو ظلم کی برچھی سے تم سینہ و دل برمانے دو
یہ درد رہے گا بن کے دوا تم صبر کرو وقت آنے دو

اس درد کو دوا سے بدلنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے جو عظیم الشان سکیم اپنے بندے کو سمجھائی وہ 19 مطالبات پر مشتمل تھی۔ کچھ عرصہ بعد 8 مزید مطالبات اس میں شامل کئے گئے بہرحال اولین 19 مطالبات ایسے باموقعہ اور موثر تھے کہ اس تحریک نے جلد ہی جماعت کے مردو زن اور خوردو کلاں کے دلوں میں گہرا نفوذ پایا جماعت کو بفضل خدا ترقی پر ترقی ملتی گئی جماعت احمدیہ جو پہلے کم و بیش پانچ ممالک میں اپنے مشن قائم کرنے کے قابل ہوئی تھی۔ اس سکیم کے اجراء کے بعد رفتہ رفتہ 32 سے زائد ممالک میں اپنے مضبوط اور موثر مشن قائم کرنے میں کامیاب ہو گئی۔

تحریک جدید کا ایک نمایاں پہلو اس سکیم کا ایک اعجازی پہلو یہ ہے کہ اس کا ہر مطالبہ ہر انسان کی مقدرت میں ہے۔ اس کا کوئی پہلو مالا یطاق نہیں۔ مثال کے طور پر مالی مطالبہ یہ تھا کہ ہر شخص کم از کم 5 روپے سالانہ خدمت دین کے لئے پیش کرے۔ اور سب سے پہلی رقم جس کا مجموعی طور پر مطالبہ فرمایا گیا۔ 27'500 روپے مشتمل تھی' تاہم مخلصین جماعت نے اپنے محبوب امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے قریباً ایک لاکھ روپیہ کی رقم پیش کر دی۔ اب وہ مطالبہ اگرچہ 5 روپیہ سے بڑھ کر 24 روپے سالانہ ہو چکا ہے۔ لیکن اس کو بھی مالا یطاق نہیں کہا جا سکتا۔ غریب سے غریب شخص بھی اشاعت دین جیسے عظیم صدقہ جاریہ کے لئے دو روپے ماہوار کی قربانی بڑی بشاشت قلبی سے کر سکتا ہے۔

مختلف نازک ادوار ہمارے امام جماعت احمدیہ الثانی کے یہ الفاظ ہمارے کانوں میں گونج رہے ہیں فرمایا:۔

"تحریک جدید اب جس نازک دور میں سے گزر رہی ہے وہ اس امر کی متقضی ہے کہ ہر احمدی فیصلہ کر لے کہ اس نے بہرحال اس تحریک میں حصہ لینا ہے۔"

(تقریر جلسہ سالانہ 1953ء)

مخالفت کے خوشکن نتائج اس آواز پر مخلصین جماعت نے پھر لبیک کہا اور ممالک بیرون میں دعوت الی اللہ کا نظام پہلے سے بھی زیادہ وسیع ہو گیا۔ اور یہ جماعت ہر ملک میں پہلے سے زیادہ مستحکم بنیادوں پر استوار ہو گئی۔ اس بالا ارشاد کی روشنی میں ایک غلط فہمی کا ازالہ بھی ہو گیا اور وہ یہ کہ بعض لوگ تحریک جدید کو انیس سال تک محدود سمجھتے تھے اور اس میں شمولیت کی اہمیت کا ان کے دل میں کماحقہ احساس نہ تھا۔ لیکن مذکورہ بالا ارشاد میں تحریک جدید کی اہمیت کو پہلے سے زیادہ اجاگر کر دیا گیا اور ہر فرد جماعت کو مکلف فرمایا کہ اسے بہرحال اس تحریک میں حصہ لینا ہے۔

تیسرا نازک دور اس نازک دور میں قدرت ثانیہ کی برکت سے جماعت کو نہ صرف اندرون ملک بلکہ بیرون ملک بھی پہلے سے زیادہ استحکام اور دین کی اشاعت کا موقعہ عطا فرمایا۔ الٰہی جماعتوں کا آسرا صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی ذات پر ہوتا ہے اور قدرت ثانیہ کی بابرکت روشنی میں جماعت اپنے مطمح نظر کو اپنے سامنے رکھتی ہے چنانچہ اس موقعہ پر حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث نے جماعت کو ایک ولولہ انگیز خطاب سے نوازا۔ جس کا اقتباس درج ذیل ہے فرمایا:۔

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف

النحل

مجلس انصاراللہ امریکہ کا سہ ماہی رسالہ "النحل" پیش نظر ہے۔ یہ اس کی ساتویں جلد کا تیسرا شمارہ ہے اور حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب (ہماری دلی پر دعائیں آپ کے لئے) کے سوانح حیات پر مشتمل ہے اس خصوصی شمارے میں کور پر ایک طرف ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب کی شبیہ مبارک ہے اور دوسری طرف قادیان میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے زیر انتظام 47 زبانوں میں احمدیت کا پیغام دینے والوں کا ایک گروپ فوٹو۔ ٹائٹل کے اندر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور حضور کے رفقاء کا ایک گروپ ہے اور اس سے آگے چل کر حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے زمانے کی پہلی احمدیہ بیت کی تصویر ہے۔

اداریے میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے ایک واقعہ کا ذکر ہے جو اس طرح ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ جب میں انگلستان جا رہا تھا ایک روز صبح کے وقت میں جہاز کے عرشے پر آیا اور وہاں ایک خالی کرسی دیکھ کر بیٹھ گیا۔ میرے قریب ہی چند نوجوان گپ شپ میں مصروف تھے میں تو اس کرسی پر ٹھنڈی میٹھی ہوا کا مزا لینے کے لئے بیٹھا تھا جو سمندر کی طرف سے آ رہی تھی۔ جب میں نے ان نوجوانوں کی گفتگو سنی تو مجھے اندازہ ہوا کہ یہ طالب علم ہیں جو انگلستان میں اپنی اپنی یونیورسٹیوں میں واپس جا رہے ہیں۔ جب میں نے ان کی باتوں کو غور سے سنا تو معلوم ہوا کہ ان کا موضوع سخن ہستی باری تعالیٰ تھا۔ معلوم ہوتا تھا کہ وہ دہریہ ذہن کے مالک ہیں۔ میں چاہتا تو یہ تھا کہ جا کر ان کی گفتگو میں شامل ہو جاؤں لیکن خاموش رہا۔ حتیٰ کہ ایک شخص نے ایک عجیب بات کہی۔ اس نے ایک ماچس کی ڈبیا میز پر رکھ کر کہا میں خدا تعالیٰ سے کہتا ہوں کہ وہ اپنی قدرت کا مظاہرہ کرے اور اس ماچس کی ڈبیا کو یہاں سے اٹھا لے۔ وہ ہرگز ایسا نہیں کرے گا کیونکہ وہ مقتدر نہیں ہے۔ لیکن اگر میں اپنے نوکر سے کہوں تو وہ یقیناً یہ عمل بجا لائے گا کیونکہ اس کے پاس خدا تعالیٰ کی قدرتوں کی نسبت زیادہ طاقت ہے اور وہ ایک لمحے میں ماچس کی ڈبیا یہاں سے اٹھا لے گا۔

جب میں نے یہ بات سنی تو میں خاموش نہ رہ سکا۔ میں اپنی کرسی سے اٹھا اور ان سے اجازت لے کر ان کی گفتگو میں شامل ہوتے ہوئے میں نے نہایت نرمی کے ساتھ اسی شخص سے پوچھا کہ وہ کیا یہی بات انگلستان کے بادشاہ سے کہہ سکتے ہیں۔ یعنی یہ کہ وہ آئے اور اس ماچس کی ڈبیا کو اٹھائے۔ جب میں نے یہ بات کہی تو تمام نوجوان خاموش ہو گئے۔ اور ایک دوسرے کی طرف حیرت سے دیکھنے لگے پھر میں نے انہیں یہ بات واضح کرنی شروع کی کہ ایک نوکر کیوں اس بات پر عمل کرلے گا اس کی وجہ یہ ہے کہ اسے آپ کی باتیں ماننے کی تنخواہ ملتی ہے جبکہ ایک بادشاہ بادشاہ ہوتا ہے ایک علاقے کا بادشاہ ہوتا ہے اور سب سے بڑی طاقت اور اس کے پاس ایسا اقتدار ہوتا ہے کہ کوئی شخص اسے چیلنج نہیں کر سکتا۔ اس بات کے پیش نظر یہ کس طرح ممکن ہے کہ کوئی خدا تعالیٰ کو حکم دینے کا سوچے حالانکہ خدا تعالیٰ سب سے زیادہ مقتدر ہستی ہے۔ بادشاہوں سے بھی زیادہ۔ میرے جواب سے فوری طور پر ان پر اثر ہوا۔ یہ نوجوان میرے دوست بن گئے اور اس کے بعد ہمیشہ سارے سفر کے دوران ان کی یہ خواہش ہوتی کہ میں ان کے ساتھ مل کر بیٹھوں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک موقعہ فراہم کر دیا کہ میں ان نوجوانوں کو دین حق کا پیغام دوں۔

اداریے کے بعد ایک نظم ڈاکٹر رشید سید اعظم کی ہے اور اس کے بعد مکرم و محترم صاحبزادہ ایم۔ ایم احمد امیر جماعت احمدیہ امریکہ کا ایک پیغام ہے جس میں رفقائے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔ ایک خط کا عکس بھی شائع کیا گیا ہے جو حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں تحریر کیا تھا۔

اس کے بعد محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت کا حضرت مفتی صاحب کے متعلق ایک مضمون ہے۔ اصل مضمون تو اردو زبان میں تھا اس کا ترجمہ ڈاکٹر رشید سید اعظم امریکہ نے کیا ہے۔ ایک خط کا عکس دیا گیا ہے جو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو لکھا گیا تھا۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی کئی تصاویر اس رسالہ میں شائع کی گئی ہیں۔ اسی طرح ایک تصویر محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کی ہے جو کسی دوست کو کچھ پیش کرنے کے موقعہ پر لی گئی تھی۔ حضرت مفتی صاحب کے متعلق ایک مضمون مکرم ڈاکٹر مظفر اے ظفر ڈیٹرائٹ کا تحریر کردہ ہے۔ (ڈاکٹر مظفر اے ظفر اب اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں کہا جا سکتا ہے کہ یہ آپ کا آخری مضمون تھا جو شائع ہوا) حضرت مفتی صاحب کا ایک گروپ فوٹو جو کلکتے کی جماعت کے ساتھ لیا گیا تھا وہ بھی شامل اشاعت ہے۔

محترم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن کا ایک اردو میں لکھا ہوا مضمون ڈاکٹر شیر عالم سٹیلے کے انگریزی ترجمے کی صورت میں شائع کیا گیا ہے اور راشد صاحب کی تصویر بھی شامل اشاعت ہے ایک اور مضمون ذوالفقار یعقوب صاحب کا ہے اس کے بعد حضرت مفتی صاحب کی پشاور کی جماعت کے دوستوں کے ساتھ گروپ فوٹو شائع کی گئی ہے۔ حضرت مفتی صاحب کے متعلق ایک مختصر سا مضمون امتہ الحی یحییٰ کا بھی شامل اشاعت ہے۔ حضرت مفتی صاحب کے متعلق امریکہ کے اخبارات نے جو کچھ شائع کیا اس کا نمونہ بھی دیا گیا ہے۔

ہم مجلس انصاراللہ امریکہ کو اس بات پر مبارکباد دیتے ہیں کہ انہوں نے بڑی محنت اور

باقی صفحہ 5 پر

دھواں نوشی

سگریٹ نوش عزیزو! کیا آپ کو معلوم ہے کہ تمباکو نوشی کو صحت مند زندگی کا سب سے بڑا دشمن قرار دیا جا چکا ہے۔ ہو سکتا ہے آپ کے لئے یہ بات صحیح نہ ہو لیکن یقین مانئے کہ یہ بات درست ثابت ہوئی ہے۔ جسے نہایت وثوق کے ساتھ صحت کے مسائل کے ساتھ وابستہ کہا جاتا ہے یعنی اس کے نتیجہ میں کینسر بھی ہو سکتا ہے اور دل کے امراض بھی۔ حقیقت یہ ہے کہ نکوٹین جو سگریٹ میں شامل ہوتی ہے۔ ایک ایسی چیز ہے جسے منشیات میں شامل کیا جا سکتا ہے اور جو لوگ تمباکو نوشی شروع کرتے ہیں وہ کئی سالوں کے بعد خود اسی نتیجہ پر پہنچتے ہیں اور اس بری عادت کو چھوڑنا ان کے لئے ناممکن ہو جاتا ہے یا کم از کم یہ کہئے کہ مشکل ہو جاتا ہے۔ آپ کبھی بھی یہ نہیں کہہ سکتے کہ کب کوئی چیز ضرورت سے زیادہ ہو گئی ہے سوائے اس کے کہ آپ خود اس تجربہ میں سے گزریں۔ ہر فرد کے لئے اس کی حدود مختلف ہیں۔ اگر آپ سگریٹ نوشی کرتے ہیں اور پھر اس عادت کو اچانک ترک کر دیتے ہیں تو آپ یقین جانیں کہ صحت کے جن مسائل کا تمباکو نوشی سے تعلق ہے وہ یقیناً آپ کے لئے کم ہو جاتے ہیں۔ اور اگر آپ سگریٹ نوشی ترک کئے رکھیں اور دیر تک ایسا کریں تو جو صحت کے مسائل سگریٹ پینے کی وجہ سے سامنے آ سکتے تھے وہ خاصے کم ہو جائیں گے۔ یہ سوچ سگریٹ نوشی کی عادت کو ترک کرنے میں مد ثابت ہوتی ہے۔ چونکہ نکوٹین اس کا ایک حصہ ہے۔ اور یہ نشہ آور چیز ہے اور اگر آپ اس کا استعمال نہ کریں تو صاف معلوم ہونے لگا ہے کہ جسمانی اور نفسیاتی طور پر آپ بہتر علامات کے حامل بن گئے ہیں۔

سگریٹ نوشی سے جن ٹیومرز کا خطرہ ہوتا ہے ان میں منہ کا کینسر گلے کا کینسر ہونٹوں کا کینسر اور مثانے کا کینسر شامل ہیں اس کے علاوہ برانکائیٹس کے بھی کئی قسم کے حملے ہو سکتے ہیں۔

جو لوگ سگریٹ نوشی نہیں کرتے لیکن آپ کے ساتھ یا آپ کے اردگرد رہتے ہیں آپ چونکہ سگریٹ نوشی کرتے ہیں انہیں بھی آپ کی سگریٹ نوشی کا نقصان پہنچتا ہے یہ لوگ بالکل معصوم ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود کیونکہ وہ آپ کے ساتھ یا قریب رہتے ہیں اور آپ سگریٹ نوشی کرتے ہیں اس لئے انہیں بھی اس کا نقصان پہنچتا ہے۔ میں بذات خود ان لوگوں میں شامل ہوں جو سگریٹ نوشی نہیں کرتے۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ میرے اردگرد ایسے ہیں جو سگریٹ نوشی کرتے ہیں۔ میرے گھر پر نہیں اس جگہ پر بھی نہیں جہاں میں کام کرتا ہوں کیونکہ یہ وہ جگہیں ہیں جہاں سگریٹ نوشی نہیں کی جاتی۔ اور ہر شخص اس پر عمل کرتا ہے لیکن اکثر پبلک جگہوں پر اور پبلک ٹرانسپورٹ میں سگریٹ نوشی جاری رہتی ہے۔ اور اس پر کوئی کنٹرول نہیں کیا جا سکتا۔ کسی شخص کو یہ خیال نہیں آتا کہ یہ بات صحت کے لئے غیر مفید ہے۔

جو لوگ کبھی تمباکو نوشی نہیں کرتے اگر وہ سگریٹ نوشوں کے حلقے میں رہیں تو انہیں اس بات کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے کہ سگریٹ نوشی کے جو مسائل ہیں ان سے وہ دوچار ہو جائیں۔ دیکھا گیا ہے کہ جب انسان تمباکو نوشی کرتا ہے تو بہت سا حصہ دھوئیں کا ہوا میں چھوڑا جاتا ہے اور اس کا کچھ حصہ تمباکو نوشی کرنے والے کے پھیپھڑوں میں چلا جاتا ہے پھر وہ سانس لیتا ہے تو کچھ حصہ دھوئیں کا باہر آتا ہے اس طرح دھوئیں کا زیادہ حصہ جو سگریٹ سے نکلتا ہے۔ ادھر ادھر پھیلتا ہے اور جس ہوا میں یہ پھیلتا ہے وہ دوسرے لوگوں کے پھیپھڑوں میں جاتی ہے۔ حالانکہ وہ خود تو تمباکو نوشی نہیں کرتے۔ یہ بات مناسب معلوم نہیں ہوتی۔

ایک دفعہ ایک عورت جس نے کبھی تمباکو نوشی نہیں کی تھی اسے پھیپھڑے کا کینسر ہو گیا اور یہ کینسر اسے دھوئیں کی وجہ سے ہوا۔ چنانچہ وہ اس بیماری سے جاں بحق ہو گئی۔ سائنس دانوں نے اس سے یہ نتیجہ نکالا کہ وہ اپنے ایسے دوستوں کے ساتھ اکثر اٹھتی بیٹھتی تھی جو تمباکو نوشی کرتے تھے۔ اور اس طرح وہ دھواں اس کے پھیپھڑوں میں جاتا تھا۔ اس دھوئیں نے اسے کینسر میں مبتلا کر دیا۔ اور آخر کار وہ ہلاک ہو گئی۔

یہ وہ بات ہے جسے دھواں نوشی (Passive Smoking) کہا جا سکتا ہے۔ آپ اس خطرے کا بھلا اندازہ تو لگائیے آپ کو یوں محسوس ہو گا کہ آپ کی سانس رک رہی ہے اور یہ بات صحت کے لئے غیر مفید ہے۔ اور کہا جا سکتا ہے کہ زمین پر رہنے والے لوگوں کے لئے یہ بہت بڑا خطرہ ہے۔

ایسا لگتا ہے کہ تمباکو نوشی کرنے والے لوگ یہ جانے بغیر تمباکو نوشی کرتے ہیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ وہ اس عادت کو جو صحت کے لئے مضر ہے چھوڑ سکتے ہیں اور صحت کے لئے بہتر عادات اختیار کر سکتے ہیں۔ ایسا کرنے سے وہ خطرات کو کم کریں گے اور مفید باتوں میں اضافہ کریں گے۔

ایک Immunologist کے نقطہ نظر سے میں آپ کو یہ بتانا چاہوں گا۔ کہ دھوئیں کی وجہ سے (Immune System) حفاظتی سسٹم پر اس شخص کا جو اس دنیا میں موجود ہے متاثر ہو سکتا ہے۔ ہمارا (Immune System) حفاظتی سسٹم ہمارے جسم کو انفیکشن سے بچاتا ہے۔ لیکن اگر ٹی سیل میں سی وٹامن (جو کہ حفاظتی نظام کا ایک جزو ہے اور ہمارے جسم کو امراض سے محفوظ رکھنے کا باعث ہے) کم ہو جاتا ہے صرف اس وجہ سے کہ انفیکشن ہو گئی ہے پھر یہ خلئے جو ہماری حفاظت پر مامور ہیں کمزور پڑ جاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارا حفاظتی نظام کمزور ہو گیا ہے اور ہمیں بیماریاں آسانی سے لاحق ہو سکتی ہیں۔ ہمیں ایسا ہرگز نہیں ہونے دینا چاہئے۔

جہاں تک سائنسی معلومات کے فروغ کا تعلق

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان

نعیمہ تبسم

عزیز احمد ظہیر

پر رونق زندگی میں کچھ مقامات ایسے بھی آتے ہیں جن چہروں پر مسکراہٹوں کا بسیرا ہو۔ ہمیشہ کے لئے غم اور پریشانی کی آماجگاہ بن جاتے ہیں۔ ایسے واقعات لکھتے ہوئے نہ الفاظ ساتھ دیتے ہیں اور نہ ہی قلم۔ انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔ کہ جسے پیار و محبت اور ناز و ادا سے پالا پوسا ہو۔ وہ ہمیں یوں تنہا چھوڑ کر کہیں دور ہمیشہ کے لئے چلا جائے۔ ایسا ہی ایک دل کو ہلا دینے والا واقعہ 18 ستمبر 1996ء کو ہمارے خاندان کے ساتھ پیش آیا جب احمد ظہیر حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے خالق حقیقی سے جا ملا۔ احمد ظہیر میٹرک اے گریڈ میں پاس کرنے کے بعد پبلک کالج حیدر آباد میں داخل ہوا۔ داخلے کے چھٹے روز فجر کے وقت PT کے دوران ہارٹ فیل ہونے کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے ابدی نیند سو گیا۔ یقیناً ہم اللہ ہی کے ہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کاش کہ آج میرا قلم میرے ان خیالات کا اظہار کر سکے جو میرے دل میں دکھ و رنج میں ڈوبے ہوئے جذبات پیدا ہو رہے ہیں۔ ایک دن پہلے یعنی 17 ستمبر کی شام کو بھائی جان اسے مل کر آئے۔ خوش تھا رات بارہ بجے تک دوستوں کے ساتھ جاگتا رہا شرارتیں کرتا رہا۔ بیگ وغیرہ رات کو ہی تیار کر لیا صبح اٹھ کر تیار ہوا اور دوست کو کہنے لگا میں P.T. کے لئے جا رہا ہوں تم جا کر گھر فون کر دو کہ آج کالج ٹائم کے بعد ہم آ رہے ہیں گھر میں ہم لوگ انتظار کر رہے تھے۔ کہ میری بھانجی باہر سے آئی کہنے لگی کہ آنٹی ظہیر بھائی آیا ہے اس کے ٹیچر اور دوست بھی ہیں میں نے جلدی سے گیٹ کے اندر سے دیکھا تو ٹیچر اور دوست نظر آئے اس وقت تو ظہیر ایمبولینس میں گہری نیند سو رہا تھا۔ کالج والے خود ہی ہمارے گھر چھوڑ کر چلے گئے۔ یہ اتنا بڑا حادثہ پورے خاندان کے لئے زلزلے سے کم نہیں تھا۔ لیکن انسان بے بس ہے موت کے آگے اور مجبور ہے۔ بے شک یہ سانحہ ناقابل برداشت ہے ایک بے وقت واقعہ ہے۔ اتنا پیارا وجود لخت جگر دل کا ٹکڑا ہم سے جدا ہو جائے گا۔ اتنا پیارا معصوم چہرہ ابھی تک آنکھوں کے سامنے گھوم رہا ہے۔ خدا نے خوب صورت بنایا اور خوب سیرت بھی صحت مند بھی اتنا اتنی چھوٹی عمر میں اتنی خوبیوں کا مالک بچوں سے بہت پیار کرنا۔ مہمانوں کی بڑی خوشی سے مہمان نوازی کرنا۔ ہر کسی سے سلام کرنا اخلاق سے ملنا۔ اس کی عادت ثانیہ تھی دیکھنے والا یہ نہیں تسلیم کرتا کہ اس کی عمر سولہ سال ہے دعوت الی اللہ کا بے حد شوق تھا۔ احمد ظہیر تو اپنے استادوں کو بھی بہت ہی پیارا تھا جہاں سے میٹرک کیا تھا۔ استادوں نے سکول بند کر دیئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

احمد ظہیر ہمیں بہت ہی پیارا تھا بڑا بھانجا تھا گھر ساتھ ساتھ تھے اسی وجہ سے ہم بھی اسے چھوٹا بھائی سمجھتے اور اس سے زیادہ پیار کرتے ہماری ذرا سی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھتا اور بے چین ہو جاتا اور بار بار پوچھتا آنٹی کیا حال ہے کافی دنوں سے میں بھی بہت پریشان تھی۔ اسی دن دس بجے احمد ظہیر کو اس کے پرنسپل لے کر ہمارے دروازے کے سامنے آ گئے بڑے صبر کے ساتھ اس کی والدہ نے بہت دفعہ پڑھا ہم اللہ کے لئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

والدہ اپنے بیٹے کے پاس آ کر بیٹھ گئی اور کوئی بے صبری کا لفظ منہ سے نہ نکالا۔ قبرستان جانے کی دعا یاد کرتی رہی۔ بچوں کو یاد کرواتی رہی۔ آخری بار یہی نصیحت کی بیٹا اگر مجبوری کے تحت بھی ماں کو چھوڑنا پڑے تو بے شک چھوڑ دینا لیکن خدا کو نہ چھوڑنا۔

ہمارے بہنوئی نے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت صبر سے کام لیا سب رشتے داروں کو خود فون کئے یہی الفاظ تھے کہ وہ تو خدا کی امانت تھی ہمیں دل و جان سے پیاری تھی ہم نے اس کی بہت حفاظت کی وہ جب چاہے اپنے پاس بلا سکتا ہے۔ احمد ظہیر کی فائل بعد میں دیکھی تو اس میں آخری تحریر اللہ تعالیٰ پر ایمان۔ رسولوں پر ایمان مرنے کے بعد زندہ ہونا سب کچھ لکھا تھا۔ اے خدا وہ ساری خوبیاں دونوں چھوٹے بیٹوں میں پیدا کر دے۔ تمام جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اور والدین کو صبر و حوصلہ عطا کرے۔ چاند سے احمد ظہیر پر اللہ تعالیٰ ہزاروں ہزار رحمتیں نازل کرے۔

بقیہ صفحہ 4

لگن کے ساتھ حضرت مفتی صاحب جو امریکہ کے پہلے احمدی مربی تھے پر یہ پرچہ شائع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں میں برکت دے اور اس کام کو جاری رکھنے کی توفیق سے نوازے۔

اس پرچے کے مدیران مجید اے میاں اور سید صادق احمد ہیں اور اس کا ایڈیٹوریل بورڈ مولانا ایم۔اے۔ چیمہ رشید سید اعظم اور یوسف اے لطیف پر مشتمل ہے مجلس انصار اللہ امریکہ کے صدر کریم اللہ زیروی ہیں جو اس شمارے کی طباعت و اشاعت کے انچارج ہیں۔

ہم اس بات سے خوش ہیں کہ النحل باقاعدگی کے ساتھ شائع ہوتا ہے اور ہمیں بھی بھیجا جاتا ہے۔ جن دوستوں نے خاص طور پر اس پرچے کی تزئین میں مدد دی ہے مدیر صاحب نے ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ ان دوستوں میں مولانا دوست محمد شاہد۔ مولانا عطاء المجیب راشد اور مکرم حبیب الرحمان صاحب زیروی شامل ہیں۔ مضامین اور تصاویر مہیا کرنا انہی کے ذمہ تھا۔ اور خدا کے فضل سے انہوں نے اس فریضہ کو احسن طریقے پر سرانجام دیا ہے۔ (ن-س)

صفدر نذیر گولیکی

دعا اور احسان

مکرم نسیم سیفی صاحب صاحب خدا کے فضل و کرم سے معاشرتی اور اخلاقی پہلو پر روشنی ڈالنے کے لئے احباب کو وقتاً فوقتاً توجہ دلاتے رہتے ہیں۔ اور مجھے یقین ہے کہ کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ کچھ لکھنا چاہتا ہے لیکن ماحول سازگار نہیں۔ ماحول کو ہر دم ہر ایک کے لئے مکرم سیفی صاحب نے سازگار بنا دیا ہے۔ اب تو اہل قلم کو دعوت عام ہے۔ اور یہ بھی تو ہم جیسوں پر احسان ہے جو تحقیقی مضامین نہیں لکھ سکتے اور ایسے مضامین لکھ کر عوام الناس کی اخلاقی اقدار کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ ہماری ڈھیروں دعائیں ایڈیٹر صاحب الفضل اور تمام کارکنان کے لئے درگاہ الٰہی میں مقبول ہوں۔آمین۔ اس مختصر سی تمہید کے بعد عرض کرتا ہوں کہ جامعہ کی تعلیم کے دوران خاکسار اور مکرم محمد الیاس منیر صاحب (حال جرمنی) لاہور کسی کام کے لئے گئے۔ تو مکرم عبدالقادر صاحب محقق (وفات یافتہ) سے بھی ملنے کا پروگرام بنایا۔ ہم آپ موصوف کے دفتر پہنچے آپ نے موسم کے مطابق مشروبات پیش کئے اور پھر اپنی نئی تحقیق سے متعلق کچھ بتایا اور ہمیں یہ نصیحت فرمائی کہ ہر داعی الی اللہ کے پاس مختلف اداروں اور سوسائٹیوں کی طرف سے شائع شدہ بائیبلز ہونی چاہئیں اور میں آپ سے کہتا ہوں کہ آپ سٹینڈرڈ اولڈ ورشن (انگریزی) خرید لیں بہت کام آئے گی۔

چنانچہ خاکسار نے یہ بائیبل خرید لی اور بعد ازاں اس کا اس قدر فائدہ ہوا کہ ہر بار جب حوالہ جات تلاش کرنے کے لئے بائیبل اٹھائی تو مکرم موصوف یاد آ جاتے اور ان کے لئے دعا نکلتی رہی اور آج تک وہ بائیبل میرے پاس ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور بہت بہت جزائے خیر دے جنہوں نے بروقت ہمیں اچھی نصیحت کر کے ہم پر احسان کیا۔

دوسرا واقعہ احسان کا 1988ء کا ہے جب خاکسار بیرون ملک جانے لگا تو دوست و احباب نے مختلف تحائف دیئے۔ مکرمہ صدر صاحبہ حلقہ وحدت کالونی اہلیہ محترم نذر محمد خاں صاحب کھوکھر حال ربوہ نے ایک عدد چادر تحفتاً دی۔ وہ چادر نہایت خوبصورت اور ہلکی پھلکی تھی دوسری ضروری چیزوں کے ساتھ وہ چادر بھی میں افریقہ لے گیا۔ اور ہر بار جب بھی سفر کے دوران یا قیام کے دوران وہ چادر استعمال کی تو صدر صاحبہ کے لئے دل سے دعا نکلتی رہی کہ کتنی برمحل اور برموقعہ چیز دی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہت بہت جزائے خیر دے۔ دعوت الی اللہ کے جہاد پر جانے والوں کے لئے ان کی ضروریات لے کر دینے والوں کے لئے اتنا ہی اجر ہے جتنا مجاہد کے لئے۔ خدا تعالیٰ سب کو ہی جزائے خیر دے۔

بقیہ صفحہ 4

ہے اس سے یقینی طور پر یہ پتہ چلا ہے کہ عوام الناس کو صحت کے متعلق کچھ نکات پیش کئے جا سکتے ہیں جو کسی بھی جنرل پریکٹیشنیئر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ چونکہ تمباکو نوشی صحت کے لئے مضر ہے۔ چاہئے کہ تمام جگہوں پر اس کی حوصلہ شکنی کی جائے ہمیں یہ امید کرنی چاہئے کہ ہم اس زمین پر اپنی قیمتی زندگی کی حفاظت کریں گے۔ آیئے ہم صاف ہوا کو اپنی سانسوں کے ذریعے پھیپھڑوں میں بھیجیں۔

(انور اقبال سیفی ریسرچ فیلو)

بقیہ صفحہ 3

"ہماری دولت پٹرول کے چشمے نہیں ہیں۔ ہماری دولت بڑے بڑے کارخانے نہیں ہیں جماعت احمدیہ کی دولت وہ مخلص دل ہیں جو منور سینوں کے اندر دھڑک رہے ہیں۔ جو خدا کی راہ میں قربانیاں دینے والے ہیں۔"

(خطبہ اکتوبر1976ء)

حضرت صاحب کے ان ولولہ انگیز ارشادات پر جماعت نے مالی قربانیوں کی بڑی قابل قدر مثالیں قائم فرمائیں۔

نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز مالی میدان میں قربانیوں کی اس خوشکن رفتار کے باوجود ابھی ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم نے وقت کے تقاضے کو پورا کر دیا ہے۔ آیئے ذرا اپنی قربانیوں اور ضرورتوں کا موازنہ کریں اور اللہ تعالیٰ کے حضور سابقہ قربانیوں کی قبولیت پر سجدہ شکر بجا لائیں اور آئندہ کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے دین حق کی اشاعت کے بے پناہ جذبہ سے لبریز ہو کر پہلے سے کہیں زیادہ قربانیوں کے لئے کمربستہ ہو جائیں۔

اس مضمون کو بھی حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کی ایک دعا پر ختم کرتا ہوں۔

فرمایا

"پس چاہئے کہ میں اور آپ سب خدا تعالیٰ کے پیار کی تمام راہوں پر چل کر اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کو تحریک جدید کی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور ان کو نباہنے کی توفیق بخشے۔ اور پھر آپ نے اللہ تعالیٰ پر جو توکل کیا اور اللہ تعالیٰ سے جو امیدیں باندھیں خدا کرے ہماری کمزوریوں کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت باری ان امیدوں کو پورا کرے۔ میں اور آپ سب اس کے پیار کو پانے والے ہوں" (خطبہ 29-اکتوبر1971ء)

(تحریک جدید نومبر1981ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

اسلامی تجارتی بلاک کی تجویز

دنیا کی تجارت اور اقتصادیات کو کنٹرول کرنا جی سیون ممالک کا کام ہے۔ ان کے فیصلے سے عموماً تیسری دنیا کے ترقی پذیر ممالک زیادہ متاثر ہوتے للہذا اسلامی ملکوں نے، جن میں سے تمام کا تعلق تیسری دنیا سے ہے، ایک اسلامی تجارتی بلاک کے قیام کی تجویز پیش کی ہے۔

ترکی میں اسلامی ممالک کے صنعت کاروں اور وزیروں کی بین الاقوامی تجارت کانفرنس میں مسلمان ملکوں کا ایک تجارتی بلاک بنانے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ بی بی سی کے مطابق اس کانفرنس میں 20۔ اسلامی ممالک شریک ہوئے۔ ترکی کے وزیر اعظم مسٹر نجم الدین اربکان جو اپنے اسلامی نظریات کے باعث معروف ہیں اور جو اپنے ملک کو اسلامی تشخص عطا کرنے کے لئے اقدامات کرتے رہتے ہیں، انہوں نے کہا کہ تمام رکن ملکوں کو باہمی تجارت کی موجودہ شرح دس فیصد سے بڑھا کر 70 فیصد تک لے جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اس تنظیم کے قیام کا مقصد ترقی یافتہ ممالک کی تنظم جی سیون کا مقابلہ کرنا ہے۔

ooo

کابل غیر فوجی علاقہ

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر بطروس غالی نے افغانستان میں فوری جنگ بندی پر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ اس مسئلے کا کوئی فوجی حل نہیں ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے حال ہی میں نیویارک میں افغانستان کے مسئلے کے بارے میں ہونے والی بین الاقوامی کانفرنس میں شریک ہونے والے افراد کی رائے سے اتفاق کیا جنہوں نے افغانستان میں جنگ بندی پر آمادگی ظاہر کی تھی۔ اور کابل کو غیر فوجی علاقہ قرار دینے کا مطالبہ کیا تھا۔

افغانستان کے متعلق اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی ڈاکٹر نابرٹ ہال نے اخباری نمائندوں سے باتیں کرتے ہوئے اس معاملے کو حل کرنے کے لئے اس کانفرنس کو اہم سنگ میل میں قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں جنگ جاری رہنے کی وجہ سے علاقے میں عدم استحکام پیدا ہو گا اور غیر قانونی ہتھیاروں اور سمگلنگ کو فروغ حاصل ہو گا۔

اقوام متحدہ کے پناہ گزینوں کے بارے میں کمیشن نے کہا ہے کہ ان کا محکمہ افغانستان میں اپنی تمام کارروائیاں معطل کر رہا ہے۔ وائس آف امریکہ کے مطابق کمیشن نے کہا ہے کہ طالبان حکومت ان کے کام میں تعاون کرنے کی بجائے اس میں رکاوٹیں ڈال رہی ہے۔ طالبان کی حکومت نے اقوام متحدہ کے اس محکمہ کے 4۔ افراد کو گرفتار کر لیا۔ ان میں ایک ابھی تک لاپتہ ہے۔

ooo

روس کے ایٹمی ہتھیار

روس کی قومی سلامتی کے سابق مشیر جنرل الیگزینڈر لیبڈ نے کہا ہے کہ روس میں ایٹمی ہتھاروں کے ذخیرے کے تحفظ کا نظام ناقص ہے اور اس بات کا ہر وقت خطرہ موجود ہے کہ یہ ہتھیار دہشت گردوں کے ہتھے چڑھ سکتے ہیں جنرل لیبڈ نے امریکہ سے اپیل کی ہے کہ امریکہ روس کے ایٹمی ہتھیاروں کے ذخیرے کی سیکیورٹی کا نظام بہتر بنانے کے لئے روس کو 4 سو ملین ڈالر کی فوری امداد دے۔

جنرل لیبڈ کو قومی سلامتی کا مشیر مقرر ہونے کے چند ماہ بعد ہی برطرف کر دیا گیا تھا۔ جب ان سے ان کے مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ روس کے صوبہ طولا کی گورنر شپ کا انتخاب لڑنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔

ooo

صدر یلسن کا فرمان

روس کے صدر مسٹر بورس یلسن جو دل کے آپریشن کے بعد صحت یاب ہو رہے ہیں اپنی مملکت کے بعض کام کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ اگرچہ ملک کے امور پوری طرح سرانجام دینے کے لئے انہیں مزید ایک سے ڈیڑھ ماہ کا عرصہ درکار ہو گا۔ انہوں نے ایک فرمان جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ روس کے تمام فوجی چیچنیا سے نکل جائیں اور چیچنیا سے تمام روسی فوجیوں کو نکالے جانے کا کام جلد از جلد مکمل کر لیا جائے۔ یہ اعلان خاص غیر متوقع اور حیران کن ہے اور روس کے صدر کی طرف سے اس علاقے میں طویل خانہ جنگی ختم کرنے کے اس اقدام کو چیچنیا میں سراہا جائے گا۔ اور روس کے ساتھ چیچن جانبازوں کی جنگ ختم ہو سکے گی۔

صدر یلسن کے فرمان کی خاص بات یہ ہے کہ اس پر فوری طور پر عمل درآمد کا حکم دیا گیا ہے۔

روس کے صدر کے دل کی بیماری بہت پیچیدہ تھی اس لئے انہوں نے دل کا آپریشن شروع ہونے سے پہلے اپنے بعض اہم اختیارات جن میں ایٹمی ہتھیاروں کے کنٹرول کا اختیار بھی شامل تھا اپنے وزیر اعظم مسٹر چرنو مرڈین کے سپرد کر دیا تھا۔ اور جونہی وہ کئی گھنٹے جاری رہنے والے آپریشن کے بعد ہوش میں آئے انہوں نے معمول کی اہمیت کے تمام اہم اختیارات ایک فرمان کے ذریعے واپس لے لئے تھے۔ اب بھی جب ملک کے اندر چیچنیا کا تنازعہ جاری ہے۔ انہوں نے بروقت بہت اہم فیصلہ کیا ہے۔

ooo

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیں

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر 30904 میں چوہدری مطیع الرحمن ولد چوہدری محمد شفیع صاحب قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر F 660 سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی مالیتی۔/1800000 روپے۔ 2۔ سرمایہ کاروبار ۔/400000 روپے۔ ٹرک مالیتی۔/400000 روپے۔ پولٹری فارم مالیتی۔/400000 روپے۔ 3۔ زمین برائے خرید و فروخت از قسم پلاٹ واقع اسلام آباد اور بینک بیلنس۔/5000000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/8000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/32000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 96-7-1 سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری مطیع الرحمن F 660 سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی گواہ شد نمبر1 عبد المجید بٹ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی گواہ شد نمبر2 خواجہ عبد الغفار سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی۔

مسل نمبر 30905 میں مرزا ذکریا مرتضیٰ ولد مرزا یوسف مرتضیٰ قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مرزا ذکریا مرتضیٰ C-426 فیصل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر1 سید منصور احمد فیصل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر2 عبد السمیع خان فیصل ٹاؤن لاہور۔

مسل نمبر 30906 میں محمد بشیر ولد دل محمد قوم مغل پیشہ تجارت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھنگروٹ کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان رہائشی مالیتی چھ لاکھ ستاون ہزار دو سو روپے (2) دوکان مالیتی دو لاکھ چوالیس ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ بتیس سو روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 1800 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد بشیر C/O بشیر میڈیکل ہال مین بازار کوٹلی آزاد کشمیر گواہ شد نمبر1 عبد اللطیف سیکرٹری مال کوٹلی آزاد کشمیر گواہ شد نمبر2 پروفیسر محمود احمد نائب صدر جماعت احمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر۔

مسل نمبر 30907 میں طیبہ داؤد زوجہ میجر داؤد احمد صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنٹرل کمرشل ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم اکاون ہزار روپے اور زیورات طلائی وزنی پچپن تولہ مالیتی دو لاکھ بیس ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ پندرہ صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ طیبہ داؤد 706 C.R.F.C.H.S بلاک نمبر11 سنٹرل کمرشل ایریا کراچی حال U.S.A گواہ شد نمبر1 شیخ محمد سلیمان ولد شیخ محمد رمضان کراچی گواہ شد نمبر2 میجر داؤد احمد خاوند موصیہ۔

مسل نمبر 30908 میں کریم الحسن چوہدری ولد دلبر حسین چوہدری قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-6-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 120 مربع گز مالیتی سوا لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ چار ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد کریم الحسن چوہدری مکان نمبر1395 بلاک (J) گلی نمبر34 اورنگی کراچی گواہ شد نمبر1 محمد یعقوب رحیم شاہ کالونی اورنگی نمبر11 کراچی نمبر41 گواہ شد نمبر2 اعجاز احمد مکان نمبر1559۔ J/34 سیکٹر ½11 اورنگی ٹاؤن کراچی

مسل نمبر 30909 میں مسعود احمد کھوکھر ولد عصمت اللہ صابر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ اٹھارہ صد روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مسعود احمد کھوکھر مکان نمبر650/4-13 اختر کالونی کورنگی روڈ کراچی گواہ شد نمبر1 افتخار احمد تقی منظور کالونی کراچی گواہ شد نمبر2 عبد القدیر تبسم منظور کالونی کراچی۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم اہلیہ صاحبہ فیروز الدین امرتسری صاحب انسپکٹر تحریک جدید عرصہ سے علیل۔ کمزور اور زیر علاج ہیں کچھ دنوں سے رات کے وقت سانس کی تکلیف کی وجہ سے پریشانی ہے۔ احباب مکمل صحت کے لئے دعا کریں۔

○ مکرم منیر ذوالفقار احمد صاحب ولد مکرم نذیر احمد صاحب ناصر آباد کنری کو ایک حادثہ میں ریڑھ کی ہڈی پر سخت چوٹ آئی ہے موصوف کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

○ شعبہ انگلش لینگوئج و لٹریچر پنجاب یونیورسٹی نے ایم فل پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ تعلیمی اہلیت میں کم از کم ایم اے انگریزی سیکنڈ کلاس ہونا لازمی ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30۔ نومبر 96ء ہے اور تحریری امتحان مورخہ 2۔ دسمبر اور Vivavoce مورخہ 5۔ دسمبر صبح 9 بجے ہو گا۔ مزید معلومات کے لئے فون نمبر7238586 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

مجلس نابینا کے زیر اہتمام محفل مشاعرہ

○ مجلس نابینا ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 29۔ اکتوبر 96ء بوقت ساڑھے سات بجے شب خلافت لائبریری میں محفل مشاعرہ کا انعقاد ہوا جس میں کم و بیش 24۔ شعراء کو مدعو کیا گیا تھا۔ مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل وقف نو صدر محفل تھے۔ سیکرٹری کے فرائض مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید نائب ناظر ضیافت اور سرپرست مجلس نابینا نے ادا کئے دیگر شعراء کرام کے علاوہ مجلس نابینا ربوہ کے چھ ممبران شعراء نے بھی اپنا اپنا خوبصورت کلام پیش کیا جن میں مکرم حافظ محمود احمد صاحب ناصر۔ مکرم حفیظ احمد صاحب مکرم عبد الحمید صاحب خلیق مکرم عارف حیات صاحب عرفی اور مکرم داؤد احمد صاحب شامل تھے۔ اور رات ساڑھے دس بجے کے قریب یہ محفل مشاعرہ دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی جو صدر مشاعرہ نے کروائی۔

محترم چوہدری بشیر احمد صاحب' کینیڈا کی وفات پر قرارداد تعزیت

○ جناب چوہدری بشیر احمد صاحب نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ جماعت احمدیہ کینیڈا کی افسوسناک وفات پر نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ کینیڈا نے مورخہ 15۔ ستمبر 1996ء کو مانٹریال مشن ہاؤس میں اپنے ایک خصوصی اجلاس میں مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت منظور کی۔

ہمیں اپنے پیارے بھائی محترم چوہدری بشیر احمد صاحب نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ کی اچانک وفات کا معلوم کر کے انتہائی افسوس ہوا۔

محترم چوہدری صاحب کی طبیعت اچانک اس وقت خراب ہوئی جب آپ بیت الاسلام مشن ہاؤس میں جماعت کے کام میں مصروف تھے۔ ہمارے آج کے اجلاس میں ان کا خلا شدت کے ساتھ محسوس کیا جا رہا ہے۔ آپ نے ساری ہی زندگی خدمت سلسلہ میں صرف کر دی اللہ تعالیٰ انہیں اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔

ہم اراکین نیشنل مجلس عاملہ کینیڈا' محترم چوہدری صاحب کی نہایت مخلصانہ خدمات سلسلہ کے اعتراف کے طور پر یہ قرارداد تعزیت منظور کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے چوہدری صاحب نے اپنے سارے بچوں کی نہایت اعلیٰ تربیت کی۔ آپ کے ایک صاحبزادے محترم چوہدری منیر احمد صاحب سلسلہ کے ایک فدائی مربی ہیں اور اس وقت احمدیہ ٹیلی ویژن ٹیلی پورٹ' واشنگٹن' ڈی سی' امریکہ میں مخلصانہ اور قابل قدر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ کے دوسرے صاحبزادے چوہدری نصیر احمد صاحب بھی خدمت سلسلہ میں معروف ہیں اور انہی کی زیر نگرانی بیت الاسلام کی تعمیر کا جلیل القدر منصوبہ مکمل ہوا۔ اسی طرح مکرم چوہدری صاحب کے دوسرے بیٹے اور بیٹیاں بھی اپنے عظیم والد کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔

آپ کے دانشمندانہ مشورے اور آپ کا سدا مسکراتا چہرہ بھلایا نہ جا سکے گا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے اور جماعت کو ان کی وفات کا خلا پر کرنے کے لئے ان جیسے مزید مجاہدین عطا فرمائے۔

ہم چوہدری صاحب کے سب افراد خاندان کے ساتھ اظہار تعزیت کرتے ہیں اور انہیں یقین دلاتے ہیں کہ ہم ان کے اس صدمہ میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے بھائی چوہدری بشیر احمد صاحب کی روح پر بے شمار برکتیں اور رحمتیں نازل فرمائے اور ان کی خدمات کا بے انتہا اجر عطا کرے اور انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

اراکین نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ کینیڈا

بقیہ صفحہ 3

ہے۔ قاضی کے سامنے معاملہ جائے گا تو بیٹا کہے گا کہ میرا باپ تو وہاں تھا ہی نہیں۔ وہ تو فلاں جگہ تھا۔ حالانکہ یہ بالکل جھوٹ ہوتا ہے۔ اسی طرح عورتوں میں بھی جھوٹ کا مرض زیادہ پایا جاتا ہے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ کا حوالہ ضرور دیں

انٹرکام ایکسچینج
ٹیلی فون ایکسچینج ۔ الیکٹرونکس پارٹس سپلائی
امپورٹر
ایکسپورٹر
لیڈرز انٹرپرائیزز
11 ۔ میونسپل کمپلیکس 5/K مری روڈ راولپنڈی
فون دفتر: 552388
559379
فیکس: 553003

مکانات ۔ پلاٹس ۔ کمرشل جائیداد کی خرید و فروخت ۔ کرایہ پر لین دین ہوم مینٹیننس (پینٹ ۔ الیکٹرک سینٹری ۔ ووڈ ورک کا منفرد ادارہ
سید اسٹیٹ ایجنسی اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
بلاک 29 آئی اینڈ ٹی سنٹر سیکٹر G-9/4 پشاور موڑ اسلام آباد
فون: 051-251562
051-858226

Al-Furqan Motors (PVT) LIMITED
FOR GENUINE TOYOTA PARTS
47, TIBET CENTRE M.A. JINNAH ROAD KARACHI TELE: 7724606-7-9
AL FURQAN MOTORS (PVT) LTD.

TOYOTA - DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز
۴۷۔ تبت سنٹر ۔ ایم اے جناح روڈ ۔ کراچی
فون نمبر ۷۷۲۴۶۰۶
۷۷۲۴۶۰۹ - ۷۷۲۴۶۰۷

خلافت لائبریری-ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: 26- نومبر-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 8 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 23 درجے سنٹی گریڈ

○ سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ہم نگران حکومت کے انتخابی نتائج تسلیم نہیں کریں گے۔ انہوں نے لاہور میں میٹ دی پریس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آصف زرداری کو گرفتار پہلے کیا گیا کیس بعد میں بنایا جارہا ہے۔ وعدہ معاف گواہ تلاش کئے جارہے ہیں۔ لغاری ہم سے پارٹی بھی چھنتا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں چیف جسٹس کو ان کا اختلافی نوٹ یاد دلاتی ہوں کہ "سندھی وزیراعظم بحال نہیں کئے گئے۔ پنجابی وزیراعظم کو بحال کردیا گیا" انہوں نے کہا کہ وفاق کے لئے ہماری بحالی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرا اصل جرم یہ تھا کہ میں نے مہران بینک کے صدر کو گرفتار کیا۔ ایف آئی اے۔ نارکوٹکس اور بینکوں میں صدر کے کہنے پر تقرریاں کیں مجھے صدر کے محاسبہ کے لئے محتسب اور پراسیکیوٹر کی نامزدگی کا اختیار دیا جائے۔ صدر لغاری آبپاشی کا نظام پرائیویٹائز کرنے پر زور دیتے رہے حالانکہ صوبائی کابینہ اور میری کابینہ مخالف تھی۔ ایسا کرنے سے پاکستان کی زراعت برباد ہو جاتی صدر نے لندن میں ہائی کمیشن کو ناجائز طور پر استعمال کیا میں نے دولت اور کرسی کا لغاری جیسا لالچی کہیں نہیں دیکھا انہوں نے صدر بننے کے بعد بلوچستان میں زرعی اصلاحات کی زد میں آنے والی تیس ہزار ایکڑ اراضی واپس لے لی۔

○ پاکستان پیپلزپارٹی کی چیئرپرسن بے نظیر بھٹو نے کہا ہے نگران حکومت جانبدار ہے۔ غیرسیاسی اور غیرجانبدار حکومت کے قیام کے لئے لغاری حکومت چھوڑ دیں۔ قائم مقام صدر بنایا جائے قانون پورے ملک کے لئے ایک جیسا ہونا چاہئے۔ جمہوریت کی بقاء کے لئے اسمبلی کی بحالی ضروری ہے۔ جس کے بعد تمام سیاسی قوتوں کو یک نکاتی ایجنڈے پر اکٹھا ہو جانا چاہئے تاکہ غیر جمہوری قوتوں کا خاتمہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ کا رہائشی ویزا لینے کی بجائے جیل جانا پسند کروں گی ہمارے خلاف مہنگائی اور کرپشن کا پروپیگنڈہ کیا گیا آپ نے دیکھا کہ 20 دنوں میں مہنگائی دوگنی ہوگئی۔

○ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میں ایک سال میں وزیراعظم بن کر واپس آؤں گی۔ انہوں نے کہا کہ بھٹو مخالف لوگوں کو اکٹھا کیا جارہا ہے لیکن پیپلزپارٹی توڑنے کی کوشش کامیاب نہیں ہوسکے گی۔ میری حکومت کی برطرفی اور اس کے بعد کے معاملات میں فوج مکمل طور پر غیرجانبدار ہے۔

○ بے نظیر بھٹو نے صدر لغاری کو ایک خط لکھا ہے کہ آئی ایم ایف سے معاہدوں میں پی ڈی ایف اور مسلم لیگ (ن) کو شامل کیا جائے۔ نگرانوں کو طویل المیعاد معاہدے کرنے کا اختیار نہیں ہے اس کے اثرات نئی حکومتوں کو بھگتنے پڑیں گے۔

○ مسلم لیگ (ن) کے سربراہ مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ سیاست سے ہمیں آؤٹ کرنے کا سوچنے والے مایوس ہو جائیں گے لندن روانگی سے قبل گفتگو میں انہوں نے کہا کہ ججوں کے متعلق ماضی میں بے نظیر کے رویے کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ سپریم کورٹ شاید انہیں بحال نہ کرے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 3۔ فروری کے بعد ملک میں ہماری حکومت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ احتساب کے نام پر قانون سے بالاتر اقدام نہیں اٹھانے دیں گے۔ احتساب سے انتخابی عمل متاثر نہیں ہونا چاہئے۔

○ چوہدری امین کو آئی جی پنجاب تعینات کر دیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ اسلام آباد راولپنڈی کراچی میں پولیس اور ایف آئی اے میں 36۔ اعلیٰ افسران کو تبدیل کردیا گیا ہے۔

○ جماعت اسلامی سمیت پانچ دینی جماعتوں نے انتخابی اتحاد کرلیا ہے اس میں مولانا فضل الرحمٰن کی پارٹی شامل نہیں۔

○ صدر لغاری نے کہا ہے کہ ہم چین کے ساتھ تجارت اور ٹیکنالوجی کو بڑے پیمانے پر فروغ دینا چاہتے ہیں۔

○ لاہور ہائی کورٹ نے قرار دیا ہے کہ بالغ جوڑا اپنی مرضی سے شادی کرسکتا ہے پولیس کو مداخلت کی ضرورت نہیں۔

○ مسلم لیگ (ن) کے مسٹر شہباز شریف نے کہا ہے کہ مسلم لیگ اور پیپلزپارٹی کا کوئی رابطہ نہیں ہوا۔ بے نظیر واضح بات کرنے کی بجائے پہیلیاں بجھوا رہی ہیں۔

○ نگران گورنر نے پی پی کے دور میں تعینات 3۔ ایڈیشنل اور 9۔ اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل برطرف کردیئے۔

○ چیف احتساب کمشنر ریٹائرڈ جسٹس غلام مجدد مرزا نے ملک بھر میں احتساب شروع کرنے کا اعلان کردیا ہے۔

○ لاہور میں ملتان روڈ پر واقع واں رادھا رام کے بینک میں ڈاکوؤں نے سوا تین لاکھ روپے لوٹ لئے۔

○ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے کہا ہے آٹھویں ترمیم آئین کا اٹوٹ انگ ہے۔ بے نظیر کے وکیل مسٹر اقبال حیدر نے کہا کہ ترمیم کے خالق نے بھی صدر کو ججوں کے تقرر کے لئے صوابدیدی اختیارات نہیں دیئے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ میاں بیوی میں ذہنی ہم آہنگی نہ ہو تو گھر نہیں چلتا آپ آئینی اداروں کی بات کرتے ہیں۔

○ تحریک انصاف کے عمران خان نے کہا ہے کہ مجھے اقتدار کی ہوس ہوتی تو آج میں نگران وزیراعظم ہوتا۔ ایک بڑی جماعت کی طرف سے مجھے نمبر ٹو کی پیشکش ہے۔ پاکستان میں بڑا انقلاب آنے والا ہے۔

○ مسٹر آصف زرداری کو مرتضیٰ کیس میں تفتیش کے لئے کراچی پہنچا دیا گیا ہے۔ کسی خفیہ مقام پر تفتیش شروع کردی گئی ہے تفتیش کے بعد مرتضیٰ کیس میں باقاعدہ گرفتاری کا بھی امکان ہے بے نظیر کے شوہر کو سخت حفاظتی انتظامات میں اسلام آباد سے لایا گیا۔

○ سینٹ کے چیئرمین مسٹر وسیم سجاد نے کہا ہے الیکشن سے انحراف کرکے آئین کو بائی پاس کرنے کا کوئی جواز نہیں۔

عوام کے پُرزور اصرار پر مزید محدود مدت کے لئے باٹا سروس کی تمام جدید ورائٹی پر
10٪ خصوصی رعایت جاری ہے
نیو کامران شوز سٹور
گولبازار ربوہ

ہومیوپیتھک ڈاکٹر
عزیز احمد خان
D.H.M.S. R.H.M.P.
بہتر تشخیص سستا علاج
عزیزی ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار- ربوہ
فون: ۲۱۲۳۹۹ گھر: ۲۱۱۳۹۹

8 فٹ سائز سپیشل ڈش پر احمدیہ ٹیلیویژن کا رزلٹ بڑا شاندار
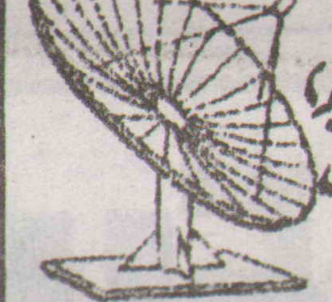
(یعنی عام 16 فٹ ڈش کے برابر)
• اعلیٰ کوالٹی بھاری میٹریل ڈش
• آزمودہ مشہور زمانہ
ونر سیٹ ریسیور نیا ماڈل
• گارڈنر LNB امریکہ اور جاپانی وائر
• تمام اشیاء جینوئن اور No 1 گارنٹی کے ساتھ
فری فٹنگ • فری سروس • پاکستان میں ہر جگہ فٹنگ کی سہولت۔
ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
بشارت احمد خان
آپکی سہولت کیلئے ہمارے فون نمبرز
211274
04524 - 213123
537
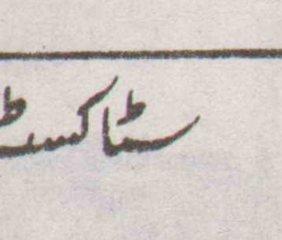

مردوں کیلئے خاص دوائیں
سفوف بنولہ • سفوف تالمکھانہ
زدجام عشق خاص • حب اکسیر الرجال
امساکین • حب مقوی
مزید مشورہ و علاج کے لئے مطب میں
تشریف لائیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 211538

FARHAT ALI
JEWELLERS
& ZARI HOUSE
YADGAR ROAD RABWAH
PRO: GHULAM SARWAR TAHIR
AND SONS OF SHEIKHUPURA

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
زیورات کی دنیا میں منفرد نام
نسیم جیولرز
دوکان: 212837
گھر: 212175
پروپرائیٹرز
میاں نسیم احمد طاہر
میاں فرید یوسف
اقصیٰ روڈ ربوہ

کامیاب مفید اور مؤثر ادویات
بیاض نورالدین کا مشہور علاج نسخہ
زدجام عشق
پٹھوں کی طاقت کیلئے
کایا پلٹ ۳۰ گولیاں ۶۰ روپے
کمی خون گرمی جگر مثانہ کے لئے
سپر فولادی کیپسول ۳۰ عدد ۱۱۰ روپے
قوت اور طاقت کے لئے
سفوف کیکر ۳۰ روپے
طاہر دواخانہ اقصیٰ روڈ رحمان کالونی ربوہ

سٹاکسٹ: باٹا- سروس شوز کی جدید اور معیاری ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
نیز سیل بھی جاری ہے
نیو رشید بوٹ ہاؤس
گولبازار ربوہ
آپکے دیرینہ خادم